یا ہو

چراغ دہلی

نمبر ۱ | مطبوعہ ۱۹ ماہ مئی سنہ ۱۸۶۶ عیسوی یوم شنبہ | جلد اول

اشتہار

یہ اخبار ہر ہفتہ میں سنیچر کو
دن چھاپا جاتا ہے

نرخ اخبار	سالیانہ		ششماہی		ماہواری	
محصول	با محصول	بلا محصول	با محصول	بلا محصول	با محصول	بلا محصول
پیشگی	۷ روپیہ	۶ روپیہ	۴ روپیہ	۳ روپیہ	۹	۱۳
مابعد	۸ روپیہ	۷ روپیہ	۵ روپیہ	۴ روپیہ	۱۲	[illegible]

اشتہارات اور مطالب مفیدہ ذات خاص لکھوا کے
چھپائی فی سطر آنہ مقرر ہے مگر اشتہارات بیہودہ اگر
چھپائی میں تو ضرور تخفیف کی جاوے گی اور مطالب مفیدہ مفت خاص و عام
چھاپے جاویں گے

سہارن پور

یہاں جب سے مسٹر سپنکی صاحب جج تشریف
لائے ہیں تمام علاوہ دیوانی کے بلکہ مجلسے جتنی مقدمات
متدایرہ کی رو کلا کرتے ہیں اور اہالی عملہ خاموش بیٹھے
ہیں ایک ایک دن میں دس دس مقدمات فیصل ہو جاتے
ہیں ۱۲ اپریل سنہ ۱۸۶۶ع کو سرشتہ دار نے استعفا
دیا وہ منظور ہو گیا اور سب لوگ بھی استعفا دینے والے
ہیں اور تین شکلیں دفتر دیوانی سے گم ہو گئی ہیں
لطف یہ ہے کہ ان تینوں شکلوں کی طلبی صدر آگرہ
سے ہو گئی دیکھیے کیا ہوتا ہے فقط از دریائے لطافت

انتخاب گورنمنٹ گزٹ پنجاب

مسٹر فرزل صاحب اسسٹنٹ کمشنر گوڑگانوہ سے کرنال کو۔ اور اے اوبراین صاحب اسسٹنٹ کمشنر کرنال سے دہلی کو۔ اور ڈبلیو ای پرسر صاحب اسسٹنٹ کمشنر دہلی سے گوڑگانوہ کو تبدیل ہوئے۔ مسٹر سی بواہین صاحب ڈپٹی کمشنر لاہور کو ۲ مہینے کی رخصت رعایتی مرحمت ہوئی۔ ای پریڈو رتھ صاحب ڈپٹی کمشنر نے انگلنڈ سے اپنی پروانگی کی رپورٹ کی ‡

خلاصہ گورنمنٹ گزٹ الہ آباد ۲ مئی ۱۸۶۶ء

رای بلدیو بخش صاحب ڈپٹی کلکٹر مین پوری کو ۲ مہینے کی رخصت بلا تنخواہ مرحمت ہوئی + انکی جگہ سید محمد حسین صاحب تحصیلدار ضلع آگرہ تا ایام غیر حاضری یا تا صدور حکم ثانی قایم مقام ڈپٹی کلکٹر درجہ سوم مقرر ہوئے +

ڈاکٹر ایچ ایس اسمتھ صاحب سول سرجن مراد کو یورپ جانیکے لئے ابتدائی رخصت اسلیے عطا ہوئی کہ وہ میڈیکل بورڈ کے روبرو حاضر ہو کر رخصت بیماری حاصل کرین +

ایچ ای ٹاکس صاحب جونپور کے سول اسسٹنٹ سرجن مقرر ہوئے +

ڈاکٹر اوڈینیل صاحب کو اپنے عہدہ سول اسسٹنٹ سرجن جونپور سے اسلیے مستعفی ہونیکی اجازت ملی کہ وہ گورنمنٹ کی فوجی خدمت کو انجام دین

احکام گورنمنٹ ہند

لفٹننٹ کرنیل آر جی سمین صاحب اسسٹنٹ ایڈجوٹنٹ جنرل صاحب کشور ہند پر مامور ہوئے +

کپتان ایچ ای کاکبرن صاحب پی ماسٹر و سپرنٹنڈنٹ پنشنرز بر حلقہ لکھنؤ بجاے لفٹننٹ کرنیل جی پنجر صاحب رخصتی ولایت پی ماسٹر مقرر ہوئے + کپتان جی بی مارٹن صاحب اسسٹنٹ بجاے کپتان ایچ اے کاکبرن صاحب پی ماسٹر و سپرنٹنڈنٹ پنشنرز مقرر ہوئے +

اے ایم بلسن صاحب اسسٹنٹ سارجن متعلق رجمنٹ ۴۶ پیادگان ہندوستانی ماتحت خدمات گورنمنٹ اضلاع مغربی و شمالی کئے گئے +

آمدنی ریل

ایسٹ انڈین ریلوے کمپنی کی آمدنی کا ششماہی حساب دیکھنے سے معلوم ہوا کہ ماہ جون گذشتہ تک ہر ایک صیغہ مین خصوصاً صیغہ مال مین اسقدر آمدنی کی زیادتی ہوئی کہ منافع فیصدی چالیس روپیہ زیادہ ہو گیا تھا کل آمدنی اس ششماہی کی نوہ لاکھ ساٹھ ہزار سات سو تین روپیہ ہوئی ہے + از جلوہ طور

حیدر آباد دکن

خدا محفوظ رکھے ہر بلا سے خصوصاً قحط و مری و وبا سے درینولا یہان وبائی بخار کی گرم بازاری ہے ہزارون آدمیون کی عدم کو طیاری ہے۔ ہفتہ ہذا مین کوہ امام ضامن کے پاس بمقام کورن پلی ڈاکہ پڑا ہشت ہجدہ مال و اسباب مسافرونکا غارت ہوا اور حقیقت یہہ قحط سالی کا نتیجہ ہے فقط ایضاً

ریل کمپنی

ولایت یورپ مین ایک کمپنی اس ارادہ پر آمادہ ہوئی ہی کہ ایک سیدہی آہنی سڑک درمیان بندر انگلنڈ و فرانس دراسپ مور اور مارسیلز کے نکالی اور ایک نئی سڑک ریل کی مارسیلز سی کیلیس تک سیدہی بنائی گئی جسمین ۳ سو میل کا پیرنج جاویگا نقط انتخاب ۔

کلکتہ

وہان کی تحریر سی مدرک ہوا کہ اسسال بیس طلبہ مدرسہ علمی اسنجگہ نے واسطے حصول سند عہدہ اعلےٰ کے امتحان دیا اونمین سے دس کامیاب ہوئی مراد گورنمنٹ نتیجہ کمیٹی مین ہی کہ جبتک یہ لوگ عہدون پر مقرر ہونگے انکو نوّہ روپیہ ماہانہ اس تفصیل سی کہ چالیس روپیہ اسکالرشپ کے اور پچاس روپیہ تنخواہ کے سرکار سے ملا کرینگے نقط از نسیم جونپور ۔

حکم جدید

کچھ عرصہ گذرا کہ بنگالہ گورنمنٹ سی یہ امر دریافت کیا گیا تہا کہ جب کوئی غیر متعہد جج افسر متعہد عہدہ اعلےٰ کی قایم مقامی کری تو اسکو تنخواہ کس شرح سے ملیگی برطبق اسکے اب گورنمنٹ سی حکم نافذ ہوا ہے کہ جج مذکورہ بالا جو بانتظام چند روزہ کسی سول جج متعہد یا اور کوئی افسر عہدہ اعلی کا قایم مقام ہوگا تو اسکو نیابت کی بابت چارسو روپیہ سوائے اسکے ذاتی عہدہ کی تنخواہ ملی جاوے نقط انتخاب

عدالت ہائی کورٹ

ایک مقدمہ عدالت ہائی کورٹ مین تجویز ہوتا تہا

کہ یہ سخت سست کہا اسیسر مذکور نے نالش بحضور صاحب جج کے کی کہ ہم لوگ واسطے تجویز حق و انصاف کی مقرر مین نہ سزا کے لیکن اسیسر جو مجوز ہی ہو تو کون مقام انصاف ہی صاحب جج نے حاکم مجوز کو طلب کرکے جواب طلب کیا حاکم مجوز مقدمہ نے جواب دیا کہ اس اسیسر نے جو کی رنجیدہ ہو کے پیشاب کر دیا لہذا اسکو سخت سست کہا اسیسر نے یہ جرم قبول کیا اور کہا کہ ضبط نہو سکا حرکت اتفاقیہ سرزد ہوئی صاحب جج نے اسیسر پر دوسو روپیہ جرمانہ بصورت عدم ادائے جرمانہ حکم قید صادر فرمایا اسیسر نے زرجرمانہ داخل کرکے تمرہ نالش حاصل کیا اور چپکے گہر کی راہ لی نقط انتخاب ۔

بلدور

۲۰ مئی کو شادی جناب گوہر سنگھ صاحب خلف راجہ صاحب بہادر والی بلدور ضلع بجنور کی قرار پائی ہزارہا روپیہ واسطے انعام طوائفون کے تجویز ہوا ہے اور صدہا دوشالہ واسطے تقسیم انعام خرید ہوئے لکہو کہا آدمی برات مین ہونگے اور طوائفین جابجا سہارنپور و دہلی میرٹھ لاہور وغیرہ سی طلب کی گئی ہین نقط انتخاب

قرضہ سلطنت

ملک برٹانیہ اسٹیٹسمین سی منکشف ہوا کہ پہلی تاریخ مارچ سنہ ۱۸۷۶ء تک مین سلطنت برٹانی اسٹیٹس کا بردو بیدم ۱۲ اکرور ڈالر کا قرض قدیم تہا اسمین گذشتہ مہینے میں ساڑہی بیس لاکہ ڈالر اور زیادہ بڑہا ڈالر سوا دو روپیہ ہوتا ہی اس قرض اور سلطنت کو

امریکہ

اخبار ہوم نیوز لنڈن سے منقول ہے آئندہ خبر تازہ ملک امریکہ سے جو اولفلم [?] کرتے ہیں کہ ہو بلوک کے باشندے اور راست الیس اسٹورات نے باہم متفق ہو کر ملک اپنے کے جنرل گرانٹ کو جسنے اپنی جوانمردی اور کوشش سے دکھن والوں کو عاجز کر کے لڑائی فتح کی ہے ایک لاکھ ڈالر نقد بطریق ضیافت کے پیشکش کیا ہے فقط ایضاً

جیپور

وہاں کے ایک صحیفہ میں مرقوم ہے کہ درنیولا یہاں ایسا مشہور ہے کہ جو کاری موقوف ہو کر گھوڑے کی ڈاک راج کی طرف سے آگرہ تک مقرر ہوئی ہے — ہنڈون علاقہ جیپور میں چند روز گذرے کہ دن دہاڑے ڈاکا پڑا صورت اسکی یہ ہے کہ دو جوہریوں کی دوکانیں جو شہر مذکور کے بازار میں تھیں اونپر کچھ ڈاکوں نے حملہ کیا دو نو جوہریوں کے مارے گئے اور راج کی فوج اور اہلکار دربار کے موجود تھے مگر ابتک مال و مجرم کا کچھ سراغ نہیں لگا — راو جیوا سنگہ کا گانوں جو شیخاواتی میں ہے اوسکو ڈاکوں نے ایسا لوٹا ہے کہ کسی دہقان کے پاس ایک برتن کہانیکا نہیں رہا ہے اور آج کل یہاں رشوت ستانیکا بازار خوب گرم ہے فقط از دریائے لطافت

فرخ آباد

ایک کسبی ہے اور ایک سپاہی کے سر بازار کچھ
[illegible]

کاٹ لیا یہ لطیفہ لائق سماعت ہے کہ ناک کاٹتا سنا ہے مگر اوسنے اوستادوں کے کان کاٹے مقدمہ عدالت میں پیش ہے فقط ایضاً

جبلپور

معاملہ حیرت افزا یہ ہوا کہ عورت نے ایک بچہ حرام کا جنکر کوئے میں جو اس قصبہ کے متصل ہے ڈالدیا کئی روز کے بعد وہ بچہ بھولا ہوا چاہ سے [?] ہوا چنانچہ چیف صاحب نے اوسکو ملاحظہ کے [?] کو روانہ کیا اور یہاں تحقیقات شروع کی مگر کہیں نشان اوس عورت عاشق مزاج کا نملا — دیکھنا چاہئے قدرت خدا کی — چار پانچ روز ہوئے کہ اس قصبہ میں ایک قصاب کی عورت کے تین لڑکے منجملہ اون کے ایک فرزند اور دو لاغر اندام صحیح سالم پیدا ہوئے اور وہ ایک زندہ ہیں اور دو مردہ ہیں اگرچہ اکثر سنا ہے کہ جوڑے پیدا ہوتے تھے مگر کیا سنا ہے اور اسطرح تین فرزند پیدا ہوئے اگر زندہ رہے تو یہ عجیب [?] اور یہ شخص مخدوم صاحب کی درگاہ کی نزدیک قصائی واڑہ میں رہتا ہے فقط

ظہور رسم بیجا

ہندو پتری [?] ات کا ایک کارسپانڈنٹ خبر دیتا ہے کہ ۴ اپریل سنہ ۱۸۶۶ء کو ۲ بجے شام کو سکنائے موضع لکہی [?] ضلع جسور نے [?] گانوں میں اپنے دیوتا کے روبرو ایک طفل مسلمان ہشت سالہ کو بلی دیا یعنی اوسکو چہری سے ذبح کر کے بھینٹ کیا ظہور اس حرکت سے بعضے بنگالی صاحب بڑی سنسنی بکہاتے ہیں فقط [?]

لکھنؤ

۱۱ اپریل ۱۸۶۶ء کو سول جج بہادر نے حکم عام صادر فرمایا کہ ہر مقدمہ مین دو وکیل مقرر ہوا کرین اور وکیل واحد کا دخل نہو کیونکہ جب وکیل دوسرے محکمہ مین جا بیٹھتے تب بوجہ غیر حاضری اون کے ہرج مقدمہ کا ہوتا ہے فقط از نسیم جونپور +

خلاصہ خبر کابل

تاریخ بستم اپریل کابل مین یہ خبر تہی کہ سردار شیر علی خان مع تین پلٹن اور دس ضرب توپ و دس ہزار سوار قندہار سے واسطے فوج غزنی کی روانہ ہوا — تاریخ ۱۴ کو امیر کا ارادہ کابل کی طرف کوچ کرنیکا تہا — سردار محمد رفیق خان اور سردار عبد الرحمان خان واسطے مقابلہ فوج امیر کے مقرر ہوئے ہین مشہور ہے کہ محمد رفیق خان امیر سے آمیزش رکہتا ہے بالفعل یہہ قصد ہے کہ شیخ آباد کے پرگنہ مین جو کہ قریب پچیس ۲۵ کوس کے کابل سے ہی امیر کی فوج سے مقابلہ کرین — ۲۴ تاریخ سردار عبد الرحمان خان مع فوج قلعہ قاضی مین بر سر راہ قندہار مقیم ہے جو کہ فوج قندہار سے غزنی کو روانہ ہوئے تہی قلات غلزائی مین آپہنچے — سردار محمد ابراہیم کو مع دوستون امیر کے کابل مین نظربند کر لیا — کابل کی فوج جسنی کہ محاصرہ غزنی کا کر رکہا ہے روپیہ اور اسباب سے بہت تنگ ہی شد

خبر بخارا

خبر بکرٹ جانے ایلچی روس اور اوسکے ہمراہیون کی بخارا مین درست ہے فقط

خبر الور

آج خط الور سے معلوم ہوا کہ مہاراجہ صاحب بہادر والی الور ہنوز بدستور جہالراپاٹن مین قیام پذیر ہین اور مزاج مہاراجہ صاحب کا بہت خوش و خورم ہے مہاراجہ صاحب بہادر نے جہالراپاٹن سے الور کو یعنی جیٹھ بدی ۲ کو تحریر فرمایا ہی کہ جو عرصہ دو روز مین یعنی جیٹھ بدی ۲ سے تا جیٹھ بدی ۵ تک صاحب ایجنٹ گورنر سے ملاقات ہو گئی تو ضرور کو روانہ الور ہونگے ورنہ بصورت نہونے ملاقات کے ماہ اساڑہ آوینگے اب کہ جیٹھ بہی شروع ہو گیا اور ہنوز مہاراجہ صاحب بہادر تشریف فرما الور نہین ہوئے اسواسطے یقین کامل ہوتا ہی کہ ماہ اساڑہ تشریف فرما ہونگی واہ ری مجلس انتظام مہاراجہ صاحب کہ جس روز سے تشریف لیگئے ہین اسطرح کا انتظام کر گئے ہین کہ آجتک کسیطرحکا فرق نہین ہے پنچ سرداران بدستور کام اجلاس خاص کا کرتے ہین انتظام کلکٹری و فوجداری بخوبی ہو رہا ہی — اور نیز ایسا بہی سنا جاتا ہی کہ سواران سیلبی کہ جو اقسم لوٹیرون کے ہین وہ علاقہ اری الور مین اکثر آجانے لگے ہین جو کہ انتظام انکا بہی ضرور ہے اسواسطے جیہ قریب تب اور کچہہ فوج واسطے انتظام پرگنہ بہرور کو بہیجے گئے ہین جو کہ بروقت تشریف لیجانے کے مہاراجہ صاحب واسطے خرچ راہ جہالراپاٹن کے مبلغ لٹ روپیہ بالا قلعہ سے اوتار کر ہمراہ خود لے گئے رہتے وہ آمدنی فصل حال سے بالا قلعہ پر چڑہا دی گئی فقط +

چراغ دہلی مطبوعہ ۱۹ مئی سنہ ۱۸۶۶ء

شرح ترقی مشاہرہ صاحبان عہدہ داران پنجاب

ترقی	تخفیف	مشاہرہ مجوزہ: اوسط تنخواہ سالانہ	شرح تنخواہ سالانہ	تعداد	مشاہرہ حال: اوسط تنخواہ سالانہ	شرح تنخواہ سالانہ	تعداد	نام احاطہ و عہدہ دار
۶۶۰۰	۰	۱۵۰۰۰	۱۵۰۰۰	۱	۸۴۰۰	۸۴۰۰	۱	پنجاب جوڈیشل کمشنر
۰	۲۰۰۰	۴۰۰۰۰	۴۰۰۰۰	۱	۴۲۰۰۰	۴۲۰۰۰	۱	پرسنل اسسٹنٹ صاحب کمشنر مال و [illegible]
۱۲۰۰	۰	۹۶۰۰	۹۶۰۰	۱	۸۴۰۰	۸۴۰۰	۱	صاحب فنانشل کمشنر سکرٹری فنانشل کمشنر
		۲۴۲۰۰۰	۲۲۰۰۰	۱۱	۵۴۰۰۰	۲۷۰۰۰	۲	صاحبان ڈپٹی کمشنر
۹۸۰۰۰	۰				۲۷۰۰۰۰	۱۸۰۰۰	۱۵	ایضاً
		۲۴۲۰۰۰	۲۲۰۰	۱۱				
					۱۰۳۰۰	۱۴۴۰۰	۹	ایضاً
		۱۶۰۰۰	۱۶۰۰۰	۲۰	۸۴۰۰۰	۱۲۰۰۰	۷	ایضاً
		۱۵۳۶۰۰	۹۶۰۰	۱۶	۱۷۶۴۰۰	۸۴۰۰	۲۱	صاحبان اسسٹنٹ کمشنر
۴۹۶۰۰	۰	۱۳۴۴۰۰	۸۴۰۰	۱۶	۷۲۰۰۰	۷۲۰۰	۱۰	ایضاً
۱۴۶۲۰۰	۲۰۰۰	۹۶۴۶۰۰						
۲۰۰۰					۹۲۰۴۰۰ / ۱۴۴۲۰۰ ترقی اصلی			
۱۴۴۲۰۰ ترقی اصلی					۹۶۴۹۰۰			

بلحاظ تجویز مندرجہ بالا حضور آنریبل لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب افسران ذیل کو ڈپٹی کمشنر درجہ اول کا مشاہرہ بائیس ہزار روپیہ سالانہ کے مقرر فرماتے ہیں۔ لفٹنٹ کرنیل ای جی کرکر صاحب لفٹنٹ کرنیل الف اے رایل صاحب جنرل ایچ سی این کولیند سی بی جے ایچ اور صاحب ـ میجر اے ایل لیک صاحب میجر الف آر پالک صاحب میجر جے اے کرکرافٹ صاحب میجر ایچ ڈبلیو ایچ کاکس صاحب میجر ڈبلیو مکنیل صاحب لفٹنٹ کرنیل آر سی لارنس صاحب سی پی میجر الف ایس کریہم صاحب ـ

اور افسران مندرجہ ذیل ڈپٹی کمشنر درجہ دوم بمشاہرہ [illegible] ہزار سالانہ کے مقرر ہوئے ـ

میجر جے ایم کریس صاحب میجر جے ڈبلیو پرسنز صاحب میجر ڈبلیو آر ایلیٹ صاحب کپتان ایچ جے بارنیا صاحب کپتان آرینگ صاحب میجر پی سیکویل صاحب مسٹر سی یو ایچیسن صاحب ڈبلیو اے بلایتہ صاحب کپتان ایچ باسک صاحب ڈبلیو جی ڈیوس صاحب کپتان ایچ پی اسمتھ صاحب ـ

افسران مندرجہ ذیل ڈپٹی کمشنر درجہ سوم بہ تنخواہ سولہ ہزار روپیہ سالانہ مقرر ہوئے ـ

میجر جے فینڈال صاحب مسٹر سی پی ایلیٹ صاحب میجر ٹی ڈبلیو مرسر صاحب ڈپٹی سی میکاب صاحب کپتان اے ای منرو صاحب کپتان جے ایس ٹہالی صاحب میجر

سی کلہ ایچ ہال صاحب مسٹر ایچ ای پرکنس صاحب
کپتان جے ای بی پارسنز صاحب کپتان سی ای کی [illegible] صاحب
افسران مندرجہ ذیل اسسٹنٹ کمشنر درجہ اول بتنخواہ
نو ہزار چھ سو روپیہ سالانہ مقرر ہوئے —
میجر جے بی سابلی صاحب آر ڈبلیو تامس صاحب
میجر ایچ اے ڈوایر صاحب کپتان جے آر جی ٹی
صاحب کپتان ٹی الیف فارسٹر صاحب کپتان سی جی
فیجن صاحب کپتان آر جے ڈی فریس صاحب کپتان
جے الیف جی لیون صاحب میجر ایچ پی بیچ صاحب
مسٹر جے آر ایلسی صاحب آر جے سیلول صاحب
کپتان الیف جی لر صاحب لفٹنٹ جی ڈبلیو ایچ جانسٹن
صاحب لفٹنٹ ای ایل آنی صاحب ڈی جی برکلی
صاحب کپتان سی ڈی جنکنس صاحب —
افسران مندرجہ ذیل اسسٹنٹ کمشنر درجہ دوم
آٹھ ہزار چار سو روپیہ سالانہ پر مقرر ہوئے —
ڈپٹی کمشنر ٹیرک صاحب میجر ڈبلیو پارسک صاحب
آر ٹی برنی صاحب لفٹنٹ الیف ایم برچ صاحب
لفٹنٹ آر جی سینڈمن صاحب جی ای وکفلڈ
صاحب لفٹنٹ الیف ڈی ایر گلن صاحب لفٹنٹ
آر ٹی بیر صاحب سی جے پولیٹ صاحب لفٹنٹ
بی آیل ان کوگنیر ای صاحب مسٹر ڈی ٹی ٹریلٹ
صاحب آیل کوبن صاحب الیف ای مور صاحب
آیل ایچ گریفن صاحب لفٹنٹ ای سی کالڈن
صاحب لفٹنٹ ایل جے ایچ گری صاحب —

منقولہ از پنجابی اخبار لاہور

ہوشیارپور

کارسپانڈنٹ پنجابی اخبار خط مورخہ ۱۱ ماہ حال
میں لکھتے ہیں کہ اس شہر کی شمال میں ایک ندی ہے
جو اکثر موسم برشکال میں پھیل کر مکانات شہر کی خبر
لیتی ہے اس تکلیف کے رفع کرنیکو جناب پرکنس صاحب
بہادر ڈپٹی کمشنر نے دوشنبہ کو جمیع امیران شہر کو متصل
کوتوالی کے جمع کیا اور فرمایا کہ جس باغ میں ہم کرتے ہیں
اسکو سرکار واسطے آبادی شہر کے دیتی ہے اگر تم لوگوں کو
منظور ہو تو بشرط رعایت سے زمین ملجاویگی سب لوگوں نے
بخوشی تمام منظور کیا اب معرفت تحصیلدار کے عملدرآمد
ہوگا - کچھ عرصہ سے یہاں ایک حکیم آیا ہوا ہی اوسکے
معالجہ سے بہت سے نابینا بصیر ہوگئی ہیں یہ حکیم اس
علاج میں کامل ہے فقط الغا

بیکانیر

وہاں کے اخبار سے یہ ماجرای عجیب معلوم ہوا کہ قصبہ
دہیرو اس علاقہ بیکانیر میں شب کو ایک آگ ناگہانی
ایسی لگی کہ تمام کہیت و اشجار و گھاس جل گئی صبح کو چند
اشخاص جنگل میں یہ ماجرا دیکھنے گئے اس بات کی
تگ و دو تھی کہ وجہ اس آتش ناگہانی بلکہ بلائے آسمانی
کی کیا ہی کہ ایک سانپ کا بھی نعش بہت نظر پڑا جب
اوسکے قریب گئے تو ایک سیاہ سانپ جسکا طول تخمیناً
تیس گز کا ہوگا اور موٹاپا بھی اسقدر ہوگا کہ تین گز
رسی اوسکے دور میں آجاوے وہاں بیٹھا ہی اور اس
سانپ کے سر پر ایک اور سانپ بالشت بھر کا سنہری
رنگ بیٹھا ہوا نظر پڑا یہ لوگ دیکھکر بے پاؤں آگے
بڑھے اوس سنہری سانپ آفت رسیدے پر کالے نے
ایک پھنکار ایسا مارا کہ تین آدمی تو وہیں ڈہیر ہوگئے
اور باقیماندہ بیہوش ہوکر گر پڑے - اس ماجرا سے
حیرت افزا کی شہر میں دھوم مچ گئی اکثر لوگ گرد و نواح

کہ اوسکے دیکھنے کو آئی مگر اوسوقت وہ کالی بلا مع اپنے سنپولیوں کے بہت ہی تہا اوسی قصبہ کے سردار نے اشتہار دیا ہی کہ جو کوئی شخص اوس سانپ کو پکڑے پچاس روپیہ انعام پاویگا اور ایک شتر بار و خلعت بھی ملیگا فقط

گوالیار

صاحب دہلی گزٹ نے جو مضمون سنا ہی وہ درج صحیفہ کیا ہی مشہور ہے کہ علاقہ جہانسی جو بعد غدر سرکار کے قبضے میں آیا ہی وہ جناب مہاراجہ بہادر والی گوالیار کو دیا جاویگا اوسکی عوض میں للت پور کا علاقہ لیکر اضلاع وسط ہند میں شامل کیا جاویگا اگر یہ تجویز آ جائیگی تو ایک کمشنری کا عملہ موقوف ہو گا کئی ہزار روپے سالانہ کی بچت ہو جائیگی فقط

عزم قتل شاہنشاہ روس

راقم اخبار پایونیر کو تار برقی ولایت سے جو معلوم ہوا ہے کہ روس کا ست وہ مرقوم ہوا ہی ایک دن شاہنشاہ روس باغ شاہی واقع سینٹ پیٹرزبرگ دار الخلافت میں رونق افروز تھے ہمراہ کئی مصاحب دل سوز تھے دفعتاً ایک شخص نے حملہ کیا تیغ ابدار میان سے لیکر بادشاہ کی قتل کا ارادہ کیا مگر وار خالی گیا حاضرین سینہ سپر ہوئی اوس خونخوار کو پکڑ لیا دیکھئے بعد تحقیقات تجویز سزا ہو یا علو ہمتی و ترحم سے مجرم رہا ہو فقط

خبر کشمیر

ایک دوست کی خط سے معلوم ہوا کہ بتاریخ ۸ ماہ ذیحجہ کو خواجہ امیر الدین صاحب نے اس جہان فانی سے رحلت فرمائی فقط

کثرت تولید

لارنس گزٹ میرٹھ کی ایک ایجنٹ صاحب عظیم آباد سے تحریر فرماتے ہیں کہ ۲۰ اپریل ۱۸۶۶ء کو روز پنجشنبہ بہنگام صبح مسمی گندہائی روبے ساکن محلہ لون گر کے گھر میں پانچ لڑکے پیدا ہوئے اور سب کے سب ابتک زندہ موجود ہیں — صاحب خبر ظرافتاً فرماتے ہیں کہ چونکہ روبے جی تنہا تھے اس وجہ سے عرصہ قلیل میں اللہ صاحب نے ایک جماعت کثیر کے ساتھ اون کے گھر کو آباد کیا فقط +

دہلی

بتاریخ ۱۰ ماہ حال قریب دو بجے رات کے چند نفر چور امام کی گلی میں نقب زنی کر رہے تھے کنسٹبل متعینہ جس جگہ کا موقع پر جا پہنچا چوروں سے مقابلہ ہوا ایک ضرب لاٹھی کنسٹبل کے سر پر لگی اور بعد تھوڑے سے عرصہ کے کنسٹبل مذکور جان بحق ہوا احوال اس واردات کا مفصل ہفتہ آئندہ میں درج ہو گا فقط +

بمقام دہلی مطبع دہلی پریس میں باہتمام ہزاری سنگہ مالک مطبع
چھاپا گیا بقلم گنگا پرشاد

+ لالہ چھنامل صاحب ساہوکار دہلی و آنریری مجسٹریٹ نے سنسکرت کی ودیا کے واسطے مبلغ ایک لاکھ روپیہ نقد دین کیا اب تجویز ہے کہ مبلغ پانسو روپیہ ماہوار سود اوس روپیہ کا وصول کر کے مدرسہ سنسکرت جاری ہو — اور یقین ہے کہ ایک صاحب اور بھی یہاں کے ... کی چیز ہے فقط